نوٹس

شرح معانی الآثار

اہم گزارش :-

قارئین کرام سے گزارش ہے کہ میری جنبش قلم میں لغزش کا امکان ہے لہذا کسی طرح کی بھی لغزش پر تنقید برائے تنقیص سے صرف نظر کرتے ہوئے بغرض صحیح اسکی نشاندہی فرمائیں تاکہ اسے دور کیا جاسکے :-

العارض :-

"ابوالمتبسم ایاز احمد"

0312-8065131

"کتاب الطلاق"

باب

س: حالتِ حیض میں عورت کو طلاق دینے کا حکم تحریر کریں؟ مع اختلاف

ج: اس بارے میں "2" مذہب ہیں:

1- امام اعظم 2- ابو یوسف

مسند ابی حنیفہ:-

کسی نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دی تو طلاق واقع ہو جائے گی:

لیکن مستحب یہ ہے کہ طلاق سے رجوع کرے جب عورت حیض سے پاک ہو جائے تو پھر طلاق دے دے:

دلیل:-

حضرت سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ

میں نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دی تو سرکار علیہ السلام نے اسے مجھ پر رد کر دیا، حتی کہ جب وہ پاک ہو گئیں تو میں نے انہیں طلاق دی۔

مسند ابی یوسف:-

کسی نے حالتِ حیض میں طلاق

دی تو دوبارہ طلاق اس وقت تک نہیں دے
سکتا جب تک عورت دوسرے حیض سے
پاک نہ ہو جائے۔

دلیل:۔

حضرت سالم اور حضرت نافع رضی اللہ
تعالیٰ عنہما نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما
سے روایت کرتے ہوئے بتایا کہ
نبی اکرم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ وہ بیوی
کو اس حیض سے پاک ہونے اور دوسرا
حیض آنے پھر اس سے پاک ہونے تک
روکے رکھیں۔

س 2: مطلقہ بائنہ کی عدت کے دوران شوہر
پر نفقہ لازم ہے یا نہیں؟

ج: اس بارے میں "2" مذاہب ہیں:
1۔ احناف 2۔ شوافع

عند الاحناف:۔

مطلقہ بائنہ کی عدت
کے دوران خاوند پر نفقہ اور سکنی ہے۔

دلیل:۔

حضرت ابراہیم، حضرت عمر اور عبد اللہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں

وہ دونوں فرماتے ہیں کہ جس عورت کو تین طلاقیں دی گئیں اسلئے رہائش بھی ہے اور نفقہ بھی:۔

عند الشوافع :۔

طلاق رجعی میں تو شوہر پر نفقہ اور سکنی ہے لیکن طلاق بائنہ میں نان نفقہ شوہر پر نہیں ہے:۔

دلیل:۔

حضرت شریکہ ابوبکر بن الجہیم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں ابو سلمہ، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس گئے اور انہیں ان کے خاوند نے تین طلاقیں دی تھیں، انہوں نے فرمایا کہ میں سرکار علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے میرے لیے رہائش اور نفقہ مقرر نہ فرمایا:۔

س ۳ جبراً طلاق واقع ہو گی یا نہیں؟ مع اختلاف بیان کریں.

ج اس میں "2" مذاہب ہیں:۔

1۔ احناف 2۔ شوافع

عند الاحناف:۔

مکرہ کی طلاق واقع ہو گی:۔

دلیل:۔
سرکار علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت سے غلطی، بھول اور جس پر اسے مجبور کیا جائے، معاف کر دیا ہے۔

اس سے مراد
صرف ترک کا حکم مراد ہے، طلاق، قسم مراد نہیں ہے، اگر طلاق دی تو طلاق واقع ہو جائے گی کیونکہ یہ شخص طلاق کا اہل ہے، بالغ، عاقل ہے:۔

عند الشوافع:۔
مکرہ کی طلاق واقع نہیں ہوگی:۔

دلیل:۔
عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما رسول کریم علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت سے غلطی، بھول اور جس پر اسے مجبور کیا جائے، معاف کر دیا ہے:۔

س ۶ کوئی شخص اپنی بیوی کے حمل کا خود سے نفی کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟
ج اختلاف بیان کریں:۔

ج اس میں 2 مذہب ہیں :-
1- امام اعظم 2- صاحبین

عند ابی حنیفہ :-
حمل کی وجہ سے لعان نہ کیا جائے گا :-

دلیل :-
کیونکہ جو کچھ عورت سے ظاہر ہو رہا ہے، اور اس کے ذریعے اس کے حاملہ ہونے کا وہم کیا ہے۔ اس سے معلوم نہیں ہوتا کہ واقعی حمل ہے۔ وہ تو محض ایک وہم ہے۔ لہذا وہم کرنے والے کی نفی سے لعان واجب نہ ہو گا :-

عند الصاحبین :-
قاضی ان کے درمیان اس حمل کی وجہ سے لعان کرے اور وہ حمل عورت کیلئے لازم کر دے۔ نیز عورت کو مرد سے جدا کر دے :-

دلیل :-
حضرت علقمہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا کہ نبی اکرم علیہ السلام نے حمل کی وجہ سے لعان کیا :-